229

14: سورۃ ابراھیم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
14	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْم	مکی	7	52	13	وَمَآ اُبَرِّئُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں قرآن نازل کرنے کا مقصد بیان کیا گیا ہے اور منکرین کو شدید عذاب کی دھمکی دی گئی ہے۔ یہ حقیقت کہ ہر رسول نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا۔ موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم سے خطاب کہ اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں ایک بڑی مصیبت سے نجات عطا کی اور اگر تم اللہ کا شکر ادا کرو گے تو وہ تمہیں مزید نعمتیں عطا کرے گا۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۵
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ① الف، لام، را (حقیقی معنی اللہ اور
رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں) یہ قرآن ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف
نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی
طرف لے آئیں، اُس رب کے راستہ کی طرف جو ہر چیز پر غالب ہے اور وہی قابل حمد
وثنا ہے اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ یعنی وہ اللہ کہ جو
کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں سب کا مالک ہے وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ
عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ② اور کفار کے لئے سخت عذاب کے باعث ہلاکت و بربادی ہے
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ یہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور

اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ ان کی خواہشات کے
مطابق ٹیڑھا ہو جائے اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ یہ لوگ گمراہی میں بہت دور
نکل گئے ہیں وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ ہم
نے جب بھی کوئی رسول بھیجا، اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا تاکہ وہ اللہ
کے احکام واضح طور پر بیان کر دے فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ
دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے، وہ ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا
ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ۙ۬ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی
نشانیاں دیکر بھیجا کہ اپنی قوم کو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آؤ اور ان
کو "ایام اللہ" کے سبق آموز واقعات یاد دلاؤ "ایام اللہ" سے مراد پچھلی امتوں کے وہ
واقعات ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے نافرمان قوموں پر عذاب نازل فرمایا اور اپنے ایماندار بندوں کو
ان کے ظلم و ستم سے نجات بخشی۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ بے
شک ان واقعات میں صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وَاِذْ قَالَ
مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ
فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے

کہا کہ اللہ کے وہ احسانات یاد کرو جو اس نے تم پر کیے تھے جب اس نے تمہیں آلِ
فرعون کی غلامی سے نجات بخشی جو تمہیں بدترین سزا دینے کی جستجو میں رہتے تھے،
تمہارے بیٹوں کو تو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے وَ
فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٦﴾ رکوع [۱] اور اس میں تمہارے رب کی
طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿٧﴾ اور وہ وقت بھی یاد کرو
جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا تھا کہ اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں تمہیں
اور زیادہ نعمتیں دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو پھر یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی بڑا
سخت ہے وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٨﴾ اور موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اگر تم اور روئے زمین
کے تمام لوگ مل کر بھی اللہ کی ناشکری کرنے لگو تو یقیناً اللہ کی ذات تم سب سے بے
نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ۔ یہاں موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم سے خطاب ختم ہو گیا۔

[# 229]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	تعداد رکوع	مکی / مدنی	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
وَمَاۤ اُبَرِّئُ	13	52	7	مکی	سُوۡرَةُ اِبۡرٰهِيۡم	14

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

In verses 1 to 8, the purpose of revealing the Quran is clarified, and a stern warning of severe punishment is issued to the deniers. It is emphasized that every messenger conveyed the message in the language of his own people. Prophet Moses addressed his people, urging them to be grateful to Allah who saved them from a great calamity. It is conveyed that if they express gratitude to Allah, He will grant them further blessings.

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿1﴾

Alif, Lam, Ra. [Only Allah and the Messenger know the real meaning.]

This [Quran] is a Book that We have revealed to you, [O Muhammad], so that you may bring mankind from the [veils of] darkness into the light, by the permission of their Lord, to the [straight] path of [Allah], the All-Mighty, the Praiseworthy.

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

Allah, The One, to whom belongs whatever is in the Heavens and whatever is in the earth.

وَ وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾

So, Woe is to the disbelievers from a severe punishment.

اِلَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

These are the ones, who love the life of this world more than [the everlasting life of] the Hereafter, hinder people from the path of Allah, and seek to make it [appear] crooked.

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾

They are the ones, who have gone far astray.

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡؕ

Whenever We sent a messenger, they spoke in the language of their own people, so that they could clearly convey [Allah's message] to them.

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ‏ ۝٤

Then Allah leaves whomever He wills to stray, and guides whomever He wills so, as He is the All-Mighty, the All-Wise.

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ

Indeed, we sent Moses with Our signs, instructing him: " Bring forth your people out of darkness into the light and remind them of the Days of Allah".

”Days of Allah” is a term used in Quran to refer to the historical events in which Allah punished disobedient nations and granted salvation to His faithful servants.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٥﴾

Surely, there are signs therein, for everyone who observes patience and gratitude.

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

And [consider] when Moses said to his people, 'Remember the favors of Allah upon you, when He saved you from the people of Pharaoh, who were afflicting you with the worst torment, slaughtering your sons and keeping your women alive'.

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۶ رکوع[۱]

And in this, there was, indeed, a great trial from your Lord.

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّكُمْ وَ لَىِٕنْ كَفَرْتُمْ
اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ ۝۷

And recall, when your Lord proclaimed [to you]: 'If you are grateful [for My blessings], I shall surely increase [them for] you, but if you become ungrateful, indeed, My punishment is severe'.

وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنْ تَكْفُرُوْۤا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝۸

And Moses said to his people, 'If you [should ever] disbelieve, you and whoever is on the earth all together [never shall you harm Allah]- indeed, Allah is self-sufficient [free of need] and Praiseworthy'.